سوال

جیسی قوم ویسے حکمران

جواب

جیسی قوم ویسے حکمران السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ میرا ایک چھوٹا سا سوال ہے وہ یہ کہ آج کل لوگ بہت کہتے ہیں کہ جیسی قوم ہوتی ہے ویسے ہی اس پر حکمران آتے ہیں اگر ایسا ہے تو قرآن وحدیث کی روشنی میں بیان کر دیں۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! یہ حدیث دو مختلف طرق روی القضاعی فی مسند الشهاب (1/336) من طریق الکرمانی بن عمرو، ثنا المبارک بن فضالۃ، عن الحسن، عن أبی بکرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال: ثم کما تکونون یولی أو یؤمر علیکم. اور رواہا الدیلمی فی مسند الفردوس، والبیہقی فی "الشعب" کما رمزلہ السیوطی فی الجامع الصغیر، وذکر سندہ المناوي فی فیض القدیر (5/47) فقال: سے آتی ہے، جس کے الفاظ کچھ یوں ہیں۔ «کَمَا تَکُونُوا یُوَلَّیٰ عَلَیْکُم» جیسے تم خود ہوگے ویسے تم پر حکمران بنا دئے جائیں گے۔ لیکن اس کے دونوں طرق ہی ضعیف ہیں۔ یہ حدیث اگرچہ سنداً ضعیف ہے لیکن معنیٰ صحیح اور قرآن مجید کی اس آیت مبارکہ کے موافق ہے۔ ارشاد باری تعالی ہے۔ وَكَذَٰلِكَ نُوَلِّي بَعْضَ الظَّالِمِينَ بَعْضًا [الأنعام: 129] ہم ظالموں میں سے بعض کو بعض پر والی حکمران بنا دیتے ہیں۔ ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب محدث فتوی کمیٹی